سوال

(721)کسی کی آمد پر کھڑے ہونے کا شرعی حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اکثر تعلیمی اداروں میں یہ رائج ہوچکا ہے کہ استاد جب کلاس روم میں داخل ہوتا ہے ، توبچے اس کے ادب میں کھڑے ہوجاتے ہیں، کیا یہ جائز ہے ؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب مرحمت فرمائیں۔ (محمد بلال کمبوہ آف کچا پکا) (۱۶فروری ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بچوں کا اس طرح کھڑے ہونا ناجائز ہے ، حدیث میں ہے :

'مَن سَرَّہٗ اَن یَّتَمَثَّلَ لَہٗ الرِّجَالُ فَلیَتَبَوَّأ مَقعَدَہٗ مِنَ النَّارِ' (سنن الترمذی ، بَابُ مَا جَاءَ فِی کَرَاہِیَةِ قِیَامِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ ، رقم : ۲۷۵۵، سنن ابی داود ، بَابٌ فِی قِیَامِ الرَّجُلِ لِلرَّجُلِ ، رقم : ۵۲۲۹)

''جو شخص پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کے احترام میں مجسمہ بنے کھڑے رہیں پس اسے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لینا چاہیے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب اللباس : صفحہ : 512

محدث فتویٰ